بسم اللہ الرحمن الرحیم

صحابہ کرام اور اہل بیت رضی اللہ عنہم کے بارے میں اہل سنت والجماعت کا موقف

الحمد لله ربّ العالمين والصّلاة والسّلام على رسوله الكريم وعلى آله وأصحابه أجمعين ،
أمّا بعد،

اہل السنۃ والجماعۃ کا اجماعی عقیدہ ہے کہ "الصحابۃ کلھم عدول[1] "یعنی تمام صحابہ کرام رضی اللہ عنہم بلا استثناء عادل ہیں، اور قرآنِ کریم کی "نص ّقطعی" کے تحت اللہ تعالی نے اُن سے جنت کا وعدہ فرمایا ہے، چنانچہ قرآن کریم کا ارشاد ہے:

لَا يَسْتَوِي مِنكُم مَّنْ أَنفَقَ مِن قَبْلِ الْفَتْحِ وَقَاتَلَ ۚ أُولَٰئِكَ أَعْظَمُ دَرَجَةً مِّنَ الَّذِينَ أَنفَقُوا مِن بَعْدُ وَقَاتَلُوا ۚ وَكُلًّا وَعَدَ اللَّهُ الْحُسْنَىٰ [الحديد: 10]

ترجمہ: جو لوگ فتح مکہ سے پہلے (فی سبیل اللہ) خرچ کر چکے اور لڑ چکے برابر نہیں، وہ لوگ درجہ میں اُن لوگوں سے بڑے ہیں جنہوں نے (فتح مکہ کے) بعد خرچ کیا اور لڑے اور یوں اللہ تعالیٰ نے بھلائی (یعنی ثواب) کا وعدہ سب سے کر رکھا ہے۔(بیان القرآن 3/508 مکتبہ رحمانیہ)

اس آیت کریمہ کا آخری جملہ اس بات پر نص ّقطعی ہے کہ تمام صحابہ کرام چاہے وہ فتح مکّہ سے پہلے اسلام لائے ہوں یا بعد میں، اُن سب سے اللہ تعالیٰ نے "حسنیٰ" کا وعدہ فرمایا ہے، اور قرآن کریم میں "الحسنیٰ" کا لفظ نیک انجام یعنی جنت کے لیے استعمال ہوا ہے، جیسا کہ ارشاد ہے:

لِّلَّذِينَ أَحْسَنُوا الْحُسْنَىٰ وَزِيَادَةٌ ۖ [يونس: 26]

ترجمہ: جن لوگوں نے نیکی کی ہے اُن کے واسطے خوبی (یعنی جنت) ہے اور مزید برآں (خدا کا دیدار) بھی ہے۔
(بیان القرآن 1/179 مکتبہ رحمانیہ)

---

[1] **الصواعق المحرقة على أهل الرفض والضلال والزندقة (2/ 640)**: قال الغزالي وغيره ويحرم على الواعظ وغيره رواية مقتل الحسين وحكاياته وما جرى بين الصحابة من التشاجر والتخاصم فإنه يهيج على بغض الصحابة والطعن فيهم وهم أعلام الدين تلقى الأئمة الدين عنهم رواية ونحن تلقيناه من الأئمة دراية فالطاعن فيهم مطعون طاعن في نفسه ودينه قال ابن الصلاح والنووي الصحابة كلهم عدول وكان للنبي ﷺ مائة ألف وأربعة عشر ألف صحابي عند موته ﷺ والقرآن والأخبار مصرحان بعدالتهم وجلالتهم ولما جرى بينهم محامل لا يحتمل ذكرها هذا الكتاب انتهى ملخصا.

اس طرح نبیٔ کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے تمام اہل بیتِ عظام شرفِ صحابیت کے ساتھ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نسبی وازدواجی رشتے کی بناپر مزید قابلِ احترام ہیں[2]۔

جہاں تک حضراتِ صحابہ کرام رضی اللہ تعالی عنہم کے باہمی اختلافات کا تعلق ہے، جو بعض اوقات باہمی جنگ تک بھی پہنچے، ان کے بارے میں اہل السنۃ والجماعۃ کا اصل موقف یہ ہے کہ یہ انتہائی مقدس ہستیوں کا معاملہ ہے جن کے اہل جنت میں ہونے کی گواہی قرآن کریم نے دی ہے، اس لئے ان کے بارے میں بلاضرورت زبان کھولنا ہمارے لئے مناسب نہیں ،جیسا کہ حضرت عمر بن عبد العزیز رحمہ اللہ تعالی نے فرمایا:

(تلك دماء طهر الله عنها أيدينا فلا نلوث به ألسنتنا)[3]

---

[2]**صحيح البخاري (3/ 1361)**:

فقال أبو بكر: إن رسول الله ﷺ قال: (لا نورث، ما تركنا فهو صدقة، إنما يأكل آل محمد من هذا المال - يعني مال الله - ليس لهم أن يزيدوا على المأكل). وإني والله لا أغير شيئا من صدقات النبي ﷺ التي كانت عليها في عهد النبي ﷺ، ولأعملن فيها بما عمل فيها رسول الله ﷺ، فتشهد علي ثم قال: إنا قد عرفنا يا أبا بكر فضيلتك، وذكر قرابتهم من رسول الله ﷺ وحقهم، فتكلم أبو بكر فقال: والذي نفسي بيده، لقرابة رسول الله ﷺ أحب إلي أن أصل من قرابتي.

صحيح البخاري (4/ 1481):

حدثنا إبراهيم بن موسى: أخبرنا هشام: أخبرنا معمر، عن الزهري، عن عروة، عن عائشة: أن فاطمة عليها السلام والعباس، أتيا أبا بكر يلتمسان ميراثهما، أرضه من فدك، وسهمه من خيبر، فقال أبو بكر: سمعت النبي ﷺ يقول: (لا نورث، ما تركنا صدقة، إنما يأكل آل محمد في هذا المال). والله لقرابة رسول الله ﷺ أحب إلي أن أصل من قرابتي.

[3]**شرح المشكاة للطيبي الكاشف عن حقائق السنن (11/ 3416)**: قال عمر بن عبد العزيز تلك دماء طهر الله أيدينا منها. فلا نلوث ألسنتنا بها.، وفي معالم أصول الدين – الفخر الرازي (١٥٣): "وَنقل عَن عمر بن عبد الْعَزِيز رضي الله عنه أَنه قَالَ تِلْكَ دِمَاء طهر الله مِنْهَا أَيْدِينَا فَلَا نلوث بهَا ألسنتنا"

مرقاة المفاتيح شرح مشكاة المصابيح (8/ 3397)::أما كف الألسنة عن الطعن فيهم، فإن كلا منهم مجتهد، وإن كان علي رضي الله عنه مصيبا، فلا يجوز الطعن فيهما، والأسلم للمؤمنين أن لا يخوضوا في أمرهما.قال عمر بن عبد العزيز: تلك دماء طهر الله أيدينا منها فلا نلوث ألسنتنا بها.

متن العقيدة الطحاوية (ص81): ونحب أصحاب رسول الله ﷺ ولا نفرط في حب أحد منهم ولا نتبرأ من أحد منهم ونبغض من يبغضهم وبغير الخير يذكرهم، ولا نذكرهم إلا بخير. وحبهم دين وإيمان وإحسان وبغضهم كفر ونفاق وطغيان.ونثبت الخلافة بعد رسول الله ﷺ أولا لأبي بكر الصديق رضي الله عنه تفضيلا له وتقديما على جميع الأمة ثم لعمر بن الخطاب رضي الله عنه ثم لعثمان رضي الله عنه ثم لعلي بن أبي طالب رضي الله عنه وهم الخلفاء الراشدون والأئمة المهتدون. وإن العشرة الذين سماهم رسول الله ﷺ وبشرهم بالجنة نشهد لهم بالجنة على ما شهد لهم رسول الله ﷺ –وقوله الحق –وهم أبو بكر وعمر وعثمان وعلي وطلحة والزبير وسعد وسعيد وعبد الرحمن بن عوف وأبو عبيدة الجراح وهو أمين هذه الأمة رضي الله عنهم أجمعين .ومن أحسن القول في أصحاب رسول

اور اگر کسی ضرورت سے ان مشاجرات پر کوئی تبصرہ کرنا پڑ جائے، تو اس کے بارے میں اہل السنۃ والجماعۃ کا موقف یہ ہے کہ حضرت علی رضی اللہ تعالی عنہ برحق خلیفہ راشد تھے، اور جو حضرات صحابہ رضی اللہ تعالی عنہم جنگ میں ان کے مد مقابل ہوئے، وہ سب نیک نیت اور اپنی اجتہادی رائے سے شامل ہوئے، جس سے دوسرے اجتہادی مسائل کی طرح اختلاف کیا جا سکتا ہے، لیکن اس کی بناء پر انہیں مطعون نہیں کیا جا سکتا۔

حضرات اہل سنت کا یہی عقیدہ یا موقف مستند اور قابل اعتماد ہے، جیسا کہ مندرجہ ذیل حوالوں[4] سے ظاہر ہے:

البتہ بعض مصنفین نے روافض ونواصب کے ساتھ مناظرے کے دوران یا تاریخی واقعات بیان کرتے ہوئے بعض اوقات غیر محتاط یا غیر معتدل تعبیرات اختیار کی ہیں، وہ ان کا انفرادی عمل ہے، اہل السنۃ والجماعۃ کا موقف کا اس سے کوئی تعلق نہیں، چونکہ یہ انفرادی تعبیرات ہیں، اس لئے ان سب کو اکٹھا کر کے شائع کرنا ہماری نظر میں نہ مناسب تھا، نہ اس کی ضرورت تھی، اور اس کی بناء پر طعن و تشنیع اور سبّ و شتم کا میدان گرم کرنا کسی بھی طرح درست رویہ نہیں ہے۔

1. حضرت شیخ الاسلام مفتی محمد تقی عثمانی صاحب، دامت برکاتہم العالیہ (صدر وفاق المدارس العربیہ پاکستان وصدر دار العلوم کراچی)
2. حضرت مولانا فضل الرحمٰن صاحب، دامت برکاتہم العالیہ (سرپرست وفاق المدارس العربیہ پاکستان وامیر جمعیت علماء اسلام پاکستان)
3. حضرت مولانا پیر ناصر الدین خان خاکوانی صاحب، دامت برکاتہم العالیہ (امیر عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت پاکستان)
4. حضرت مولانا محمد حنیف جالندھری صاحب، دامت برکاتہم العالیہ (ناظم اعلیٰ وفاق المدارس العربیہ پاکستان، مہتمم جامعہ خیر المدارس ملتان)
5. حضرت مولانا صاحبزادہ عزیز احمد صاحب، دامت برکاتہم العالیہ (ناظم اعلیٰ امیر عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت پاکستان)
6. حضرت مولانا عبد الغفور حیدری صاحب، دامت برکاتہم العالیہ (ناظم اعلیٰ جمعیت علماء اسلام پاکستان)
7. حضرت مولانا خواجہ خلیل احمد صاحب، دامت برکاتہم العالیہ (سجادہ نشین خانقاہ سراجیہ کندیاں شریف)
8. حضرت مولانا مفتی صلاح الدین صاحب، دامت برکاتہم العالیہ (ناظم وفاق المدارس العربیہ پاکستان، بلوچستان)

الله ﷺ وأزواجه الطاهرات من كل دنس وذرياته المقدسين من كل رجس فقد برئ من النفاق وعلماء السلف من السابقين ومن بعدهم من التابعين أهل الخير والأثر وأهل الفقه والنظر لا يذكرون إلا بالجميل ومن ذكرهم بسوء فهو على غير السبيل.

[4]: مزید حوالہ جات مندرجہ ذیل ہیں:

العقيدة الواسطية (ص120)،شرح العقيدة الواسطية للعلامة محمد خليل هراس (251،الصارم المسلول على شاتم الرسول (ص578،شرح الفقه الأكبر لملا علي القاري (ص 63، دار الكتب العربية،النبراس (378) ،مرقاة المفاتيح شرح مشكاة المصابيح (8/ 3398،لوامع الأنوار البهية (2/ 386